الجامعة البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:	rabia shahbaz	Serial No	:	19237
Address	:	Virginia, USA	Date	:	5/25/2013
Subject	:	HIJAB	Contact No:		
Writer	:	ZIAURHMAN	Email	:	

MODE: **Regular**

Save/Print

Assalam o alikum
main 18 saal ki hoon .Main bohat pareshan hoon . Hum USA main rehtey hain . Hain idhr aai hoey 3 saal hogai hain . is se pehle hum karachi main rehtey they or wahan pr main apna face cover krti thi. Mgr yahan aakey main ne face cover krna choor diya magr pora hijab or burka pehnti hoon. Main ne high school bhi isi trhan kia he pr main pakistan main aik deeni madrase se prh kr aai thi jahan hamin parda krney ki talkeen ki jati thi. Ab problm yeh he k usa k halat theek nai hain mujhey nakab krney ka dil to bohat krta he pr dr lagta he k Allah na kary koi unch neech na hojai
Ap please yeh bta dain k main kia karoon k aya mujhey nakab krna chahiye he ya nahi or agr main nai kroon gi to main ghunha gar to nai hoon gi because main Mashallah namazi hoon or rozeydar bhi is liye drti hoon k kahin is waja se pakr na hojai Allah k yahan.
please is saawal ka jawab de dain main ap ki shukarguzar hoon gi.
Thank you
Rabia Shahbaz.

میں اٹھارہ سال کی ہوں میں بہت پریشان ہوں ہم U.S.A میں رہتے ہیں ہم ادھر آئے ہوئے تین سال ہو گئے ہیں۔ اس سے پہلے ہم کراچی میں رہتے تھے اور وہاں پر میں اپنا چہرہ ڈھانپتی تھی۔ مگر یہاں آکے میں نے چہرہ ڈھانپنا چھوڑ دیا مگر پورا حجاب اور برقہ پہنتی ہوں۔ میں نے ہائی سکول بھی اسی طرح کیا ہے۔ پھر میں پاکستان میں ایک دینی مدرسہ سے پڑھ کر آئی تھی جہاں ہمیں پردہ کرنے کی تلقین کی جاتی تھی۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ USA کے حالات ٹھیک نہیں ہے مجھے نقاب کرنے کا دل تو بہت کرتا ہے پھر ڈر لگتا ہے کہ اللہ نہ کرے کوئی اونچ نیچ نہ ہو جائے۔ آپ مہربانی کریں یہ بتا دیں کہ میں کیا کروں کہ آیا مجھے نقاب کرنا چاہیئے یا نہیں؟ اور اگر میں نہیں کروں گی تو میں گنہگار تو نہیں ہونگی؟

الجواب حامداً ومصلیاً

غیر محارم کے سامنے خوف فتنہ کی وجہ سے چہرے کا پردہ کرنا لازمی اور ضروری ہے تاہم اگر چہرہ ڈھانپنے کی صورت میں واقعی ناقابل برداشت نقصان کا اندیشہ ہو تو بامر مجبوری چہرہ کھلا رکھنے کی گنجائش ہے مگر محض نقصان کا وہم ہو جانے پر احکام شرعیہ کا چھوڑ دینا بہت بڑی بے ہمتی ہے۔

کما قال اللہ: یا ایہا النبی قل لازواجک وبناتک
ونساء المؤمنین یدنین من جلابیبھن ا ھ - الآیۃ (الاحزاب ۵۹) -

دار الافتاء
۱۹۲۳۷
۱۴۳۵/۶/۱۱ھ

واللہ اعلم
ضیاء الرحمٰن عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶/ جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷/ ۶/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۸/ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible] عفی
12/4/16